آبپاشی

ڈھانچہ کے سماجی اور ماحولیاتی جائزہ کے لیے

رھنما اصول

SOCIAL AND ENVIRONMENTAL ASSESSMENT GUIDELINES FOR IRRIGATION INFRASTRUCTURE

سوشل اینڈ انوائرنمنٹل مینجمنٹ یونٹ

کسان تنظیموں اور ایریا واٹر بورڈز کو سماجی و ماحولیاتی جائزہ کے لیے مندرجہ ذیل نکات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

نمبر شمار	کام / عمل	سماجی / ماحولیاتی مسائل	سماجی / ماحولیاتی نقصانات	سماجی / ماحولیاتی نقصانات کو ختم یا کم کرنے کے لیے تجاویز
1	Disrbutries/ Minors کی تعمیر و درست	حیوانی اور نباتاتی زندگی میں مداخلت	ماحول میں حتمی تبدیلی	غیر ضروری بندش نہ کی جائے نباتاتی زندگی کیلئے بندی میں مناسب انتظام کیا جائے
		کسان پانی کی کمی کی وجہ سے متاثر ہوں گے پیداوار میں کمی ہوگی انسانوں اور جانوروں کیلئے پینے کے پانی کا مسئلہ	سماجی جھگڑے	کسانوں کو پیشگی اطلاع دے کر بندی کی جائے پراجیکٹ میں عوام کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے خاص طور پر پینے کے پانی کا متبادل انتظام کیا جائے
2	Hydrulic Structure کی مرمت اور اسکی بحالی	☆	☆	☆
3	بھل صفائی	کھدائی والی بھل سے زمین پر حتمی اثرات	زمینی آلودگی زرخیزی میں کمی	بھل کا مناسب انتظام کیا جائے ایسا انتظام کریں جس کی وجہ سے زمینی آلودگی میں کمی اور زرخیزی میں اضافہ ہو
		ہوا چلنے کی وجہ سے بھل سے مٹی کی آلودگی ہو سکتی ہے	ہوا کے معیار میں کمی صحت کو خطرہ	کھدائی والی مٹی پر پانی چھڑکنا اور راستے پکے کرنا بھل کا مناسب انتظام کیا جائے
		☆	زیادہ بارش کی وجہ سے فصلوں کا نقصان	علاقے میں ڈرینج سسٹم کے مطابق کھدائی والے مواد کا مناسب انتظام کرنا تا کہ نباتات کا نقصان نہ ہو اور طغیانی سے بچا جا سکے
			متعلقہ علاقے میں طغیانی کا خطرہ	متبادل کھالے کا انتظام کرنا
		کھدائی کے بعد مٹی اور پانی کی وجہ سے پانی کے معیار میں کمی	صحت کو خطرہ	ایسا طریقہ اپنایا جائے جس کی وجہ سے کھدائی والا میٹریل تازہ پانی میں نہ ملنے پائے
			پانی کے معیار میں کمی	ایسا طریقہ اپنایا جائے جس کی وجہ سے کھدائی والا میٹریل تازہ پانی میں نہ ملنے پائے
			علاقے کے ظاہری ڈھانچہ کو نقصان	☆
			لوگوں کو عام زندگی میں مشکلات کا سامنا	لوگوں کو زیادہ سے زیادہ نقصان سے بچایا جائے
		مشینری کی نقل و حمل کی وجہ سے لوگوں کو مشکلات	سماجی عدم استحکام	اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ مشینری لوگوں کی نقل و حمل میں رکاوٹ نہ بنے

نوٹ:

اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (PIDA) اور اریگیشن اینڈ پاور ڈیپارٹمنٹ (IPD) سٹاف کے لیے چیک لسٹیں (اہم نکات) رہنما اصول کے کتابچہ میں موجود ہیں۔

SEMU
SOCIAL AND ENVIRONMENTAL MANAGEMENT UNIT
سوشل اینڈ انوائرنمنٹل مینجمنٹ یونٹ
Punjab Irrigation and Drainage Authority
3 - Canal Bank Mughalpura, Lahore. Tel: 042 - 9250183-4 Fax: 042 - 9250184
Semupida@gmail.com
PIDA
PUNJAB IRRIGATION AND DRAINAGE AUTHORITY

پس منظر

پاکستان کی کل پیداوار کا 50 فیصد زراعت کا مرہون منت ہے اور دیہات کی تقریباً 50 فیصد آبادی کا روزگار اسی سے وابستہ ہے۔ ہماری کل برآمدات کا تقریباً 70-60 فیصد بالواسطہ یا بلاواسطہ زراعت سے وابستہ ہے۔ ملک کے اندر زرعی اور معاشی ترقی میں آبپاشی کے نظام کا اہم کردار رہا ہے۔ زرعی پیداوار کیلئے پنجاب کے زرخیز علاقوں کا موسم خشک اور نیم خشک ہے۔ بہتر پیداوار حاصل کرنے کیلئے پانی کی بروقت اور مناسب مقدار میں موجودگی بہت اہم ہے۔ اس مقصد کیلئے پنجاب میں آبپاشی کے نظام کا ایک جال بچھایا گیا ہے۔ جس میں 3993 میل لمبی بڑی نہریں اور اسکی شاخیں 1919 میل ڈسٹری بیوٹریز اور مائنرز شامل ہیں۔ تعمیر و مرمت میں عدم توجہ کی وجہ سے اس نظام کے کام کرنے کی صلاحیت میں کافی کمی واقع ہوئی۔ جس سے بہت سے ماحولیاتی اور سماجی مسائل پیدا ہوئے جن میں منصفانہ پانی کی تقسیم، پیداوار میں کمی، سیم اور تھور کے مسائل اور نہروں کے ROWs کے ساتھ ناجائز تجاوزات وغیرہ شامل ہیں۔ حکومت پنجاب زرعی زمینوں کو مناسب اور بروقت پانی کی فراہمی کیلئے آبپاشی کے نظام پر بہت توجہ دے رہی ہے تاکہ کمانڈ ایریا میں زرعی پیداوار نہ صرف بڑھے بلکہ یہ بڑھوتی آئندہ بھی قائم رہے۔ اور اس مقصد کے لیے حکومت پنجاب نے ایک بڑا سیکٹر ریفارم پروگرام شروع کیا ہے۔ کسی بھی آبپاشی نظام کے ڈھانچے کی دیکھ بھال اور پائیداری میں ماحولیاتی اور سماجی عناصر Parameters کی بڑی اہمیت ہے۔ جدیدیت کے نتیجے میں پیدا شدہ ناموافق اثرات کی نشاندہی اور اُن کا حل وقت کی اہم ضرورت ہے۔

مقاصد

محکمہ انہار و برقیات (IPD)، حکومت پنجاب نے پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (PIDA) کے تحت سوشل اینڈ انوائرنمنٹل مینجمنٹ یونٹ (SEMU) کو دسمبر 2006 میں قائم کیا۔ جسکا مقصد نہری نظام کو بہتر بنانے، ٹھیک کرنے، نئی نہریں نکالنے اور نکاسیِ آب کے نئے منصوبے بنانے کے دوران پیدا ہونے والے سماجی اور ماحولیاتی مسائل کی بروقت اور پُر اثر انداز میں نشان دہی کرنا اور بعد ازاں اُن کے مناسب تدارک کے لیے تجاویزات مرتب کرنا ہے۔ سوشل اینڈ انوائرنمنٹل مینجمنٹ یونٹ (سیمو) قائم کرنے میں محکمہ انہار و برقیات (IPD) اور پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) کا مقصد ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے۔ جس میں محکمہ انہار و برقیات (IPD)، پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا)، نئی قائم شدہ کسان تنظیمیں (FOs) اور ایریا واٹر بورڈز (AWBs) اس قابل بن جائیں کہ وہ اچھے اور بُرے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کی نشاندہی کر سکیں اور ایسے طریقے دریافت کریں جن سے ماحولیاتی اور سماجی ہم آہنگی پیدا ہو اور ماحول بہتر رہے۔ اس سلسلے میں سوشل اینڈ انوائرنمنٹل مینجمنٹ یونٹ (سیمو) نے سماجی اور ماحولیاتی نشاندہی اور بروقت تدارک کیلئے راہنما اصولوں کا کتابچہ مرتب کیا ہے۔

راہنما اصول کے مقاصد اور اہمیت

پاکستان ماحولیاتی حفاظتی ایکٹ (PEPA Act-1997) کے تحت پاکستان ماحولیاتی حفاظتی ایجنسی (Pak.EPA) نے قوانین بنائے ہیں جو کہ ترقیاتی منصوبوں میں سماجی اور ماحولیاتی اثرات کی تشخیص کی جانچ پڑتال اور اُن کے حل کیلئے استعمال ہوتے ہیں تاہم ابھی تک اریگیشن اینڈ ڈرینج کے منصوبوں کیلئے کوئی راہنما اصول نہیں بنائے گئے لہذا ضرورت اس امر کی تھی کہ ان کو بنایا جائے تاکہ محکمہ انہار کے نظام کو بہتر بنانے کے دوران اچھے یا برے ماحولیاتی اثرات کی نشاندہی ہو سکے اور اثرات کو بہتر بنانے کیلئے جتنے اقدامات (Steps) کیے جا سکتے ہیں اٹھائے جائیں۔ ان راہنما اصولوں کا مقصد کسان تنظیموں (FOs)، ایریا واٹر بورڈز (AWBs)، محکمہ انہار و برقیات (IPD)، پنجاب اریگیشن اینڈ ڈرینج اتھارٹی (پیڈا) کے ملازمین اور خاص طور پر محکمہ انہار کے آفیسرز کو اس قابل بنانا ہے تاکہ وہ اچھے یا برے ماحولیاتی اثرات کی نشاندہی کر سکیں اور اس کے بُرے اثرات کو کم کرنے کی احتیاطی تدابیر اپنا سکیں ان منصوبوں میں تعمیر و مرمت، انکی جدیدیت، ہیڈ ورکس، نہروں اور ڈرینج کی تعمیر اور سیلاب کی تباہ کاریوں سے بچاؤ کی اسکیمیں شامل ہیں۔

یہ راہنما اصول (Guidelines) چھ ابواب پر مشتمل ہے:

1. پہلے باب میں راہنما اصول کی ضرورت، مقاصد اور اہمیت کے بارے میں تفصیل شامل ہے۔
2. دوسرے باب میں راہنما اصولوں کا ڈھانچہ، اُنکے نتائج اور جانچ پڑتال کے عمل کو مفصل اور ترتیب سے بیان کیا گیا ہے۔
3. تیسرے باب میں اعداد و شمار، پرائمری اور ثانوی وسائل استعمال کرتے ہوئے مختلف منصوبوں کے اعداد و شمار اکٹھے کرنے کے طریقے وضع کیے گئے ہیں۔
4. چوتھے باب میں منصوبے کے مختلف اجزاء کی نشان دہی کی گی ہے سماجی و ماحولیاتی اثرات اور اُن اثرات کو کم کرنے کے لئے احتیاطی تدابیر پر تفصیلاً لکھا گیا ہے۔
5. پانچویں باب میں راہنما اصولوں کو عملی شکل دینے کے لئے بحث کی گئی ہے۔
6. چھٹے باب میں متعلقہ سٹاف (Stakeholders) کی تربیت کے بارے میں بتایا گیا ہے تاکہ وہ منصوبے کو بہتر دیرپا اور ماحول دوست انداز میں چلا سکیں۔

سیکرٹری آبپاشی نے تمام چیف انجینئر صاحبان کو پابند کیا ہے کہ کسی بھی چھوٹے یا بڑے پروجیکٹ کا PC - 1 تیار کرتے وقت راہنما اصول میں شامل چیک لسٹوں کو پُر کر کے اس میں ضرور لگائیں تاکہ سماجی و ماحولیاتی مسائل سامنے آسکیں۔